پڑھنا ہے سمجھنا
بَبلی
کا باجا

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938

PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وشسٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شُکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Bablee Ka Baja

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا – سیٹ)
978-93-5007-110-6

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور	**چیف بزنس منیجر**	: گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	: شویتا اُپّل	**چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)**	: ارون چتکارا
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد	**پروڈکشن اسسٹنٹ**	: مُکیش گوڑ

بَبلی کا باجا

ایک دِن بَبلی کے گھر میں صَفائی ہو رہی تھی۔

سارے گھر کا سامان آنگن میں نکلا ہوا تھا۔

باوَرچی خانے کا سامان بھی آنگن میں ہی تھا۔

باوَرچی خانے کے سامان میں بہت سارے ڈَبّے بھی تھے۔

بَبلی ڈَبّوں کے ڈھیر کے پاس بیٹھ گئی۔

بَبلی نے اپنے لیے ایک نیلا ڈَبّہ اُٹھا لیا۔

بَبلی نے ڈَبّے کو ہِلا کر دیکھا۔
ڈَبّہ ہِلانے پر چھَن چھَن کی آواز آئی۔
بَبلی نے ڈَبّے کو خوب بجایا۔

بَبلی سارے گھر میں ڈَبّہ بجاتی گھومی۔
بَبلی سوچنے لگی کہ ڈَبّے میں کیا ہوگا۔
اُس نے ڈَبّہ کھول کر دیکھا۔

ڈَبّے میں چاول کے دانے تھے۔
بَبلی نے ڈَبّے کو بند کر دیا۔
پہلے کی طرح اُسے بجاتی رہی۔
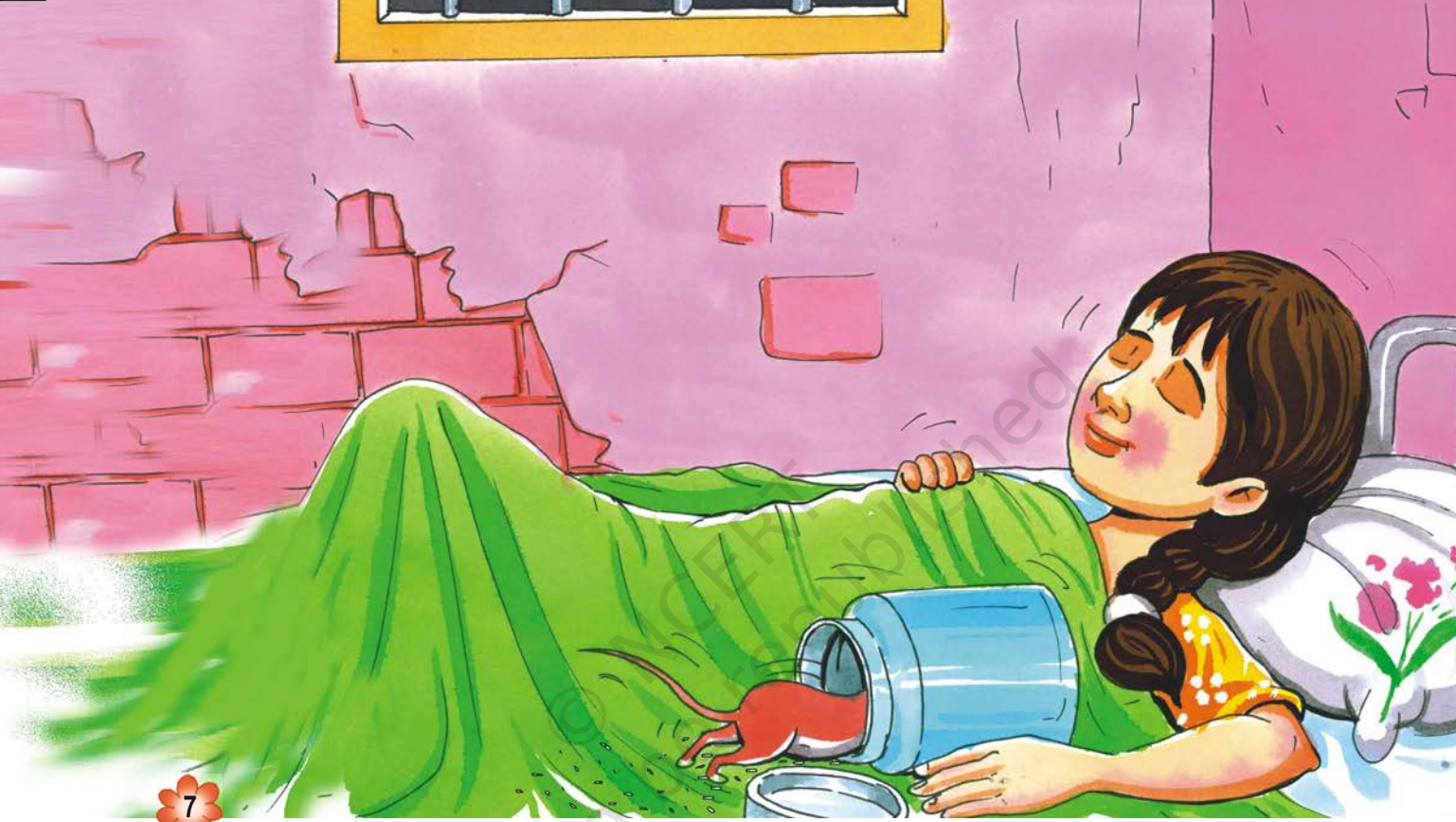
بَبلی ڈَبّے کو اپنے ساتھ لے کر سوئی۔

رات کو بَبلی کے بستر پر ایک چُوہا آیا۔

چوہا ڈَبّے کے سارے چاوَل کھا گیا۔

بَبلی نے صبح دیکھا کہ ڈَبّہ کُھلا پڑا تھا۔

چاوَل کے دانے غائب تھے۔

اُس نے ماں سے اور چاوَل مانگے۔

مَمّی نے چاول دینے سے مَنع کردیا۔
مَمّی بولی چاول کھیلنے کی چیز نہیں ہے۔
چاول تو کھانے کے لیے ہوتے ہیں۔
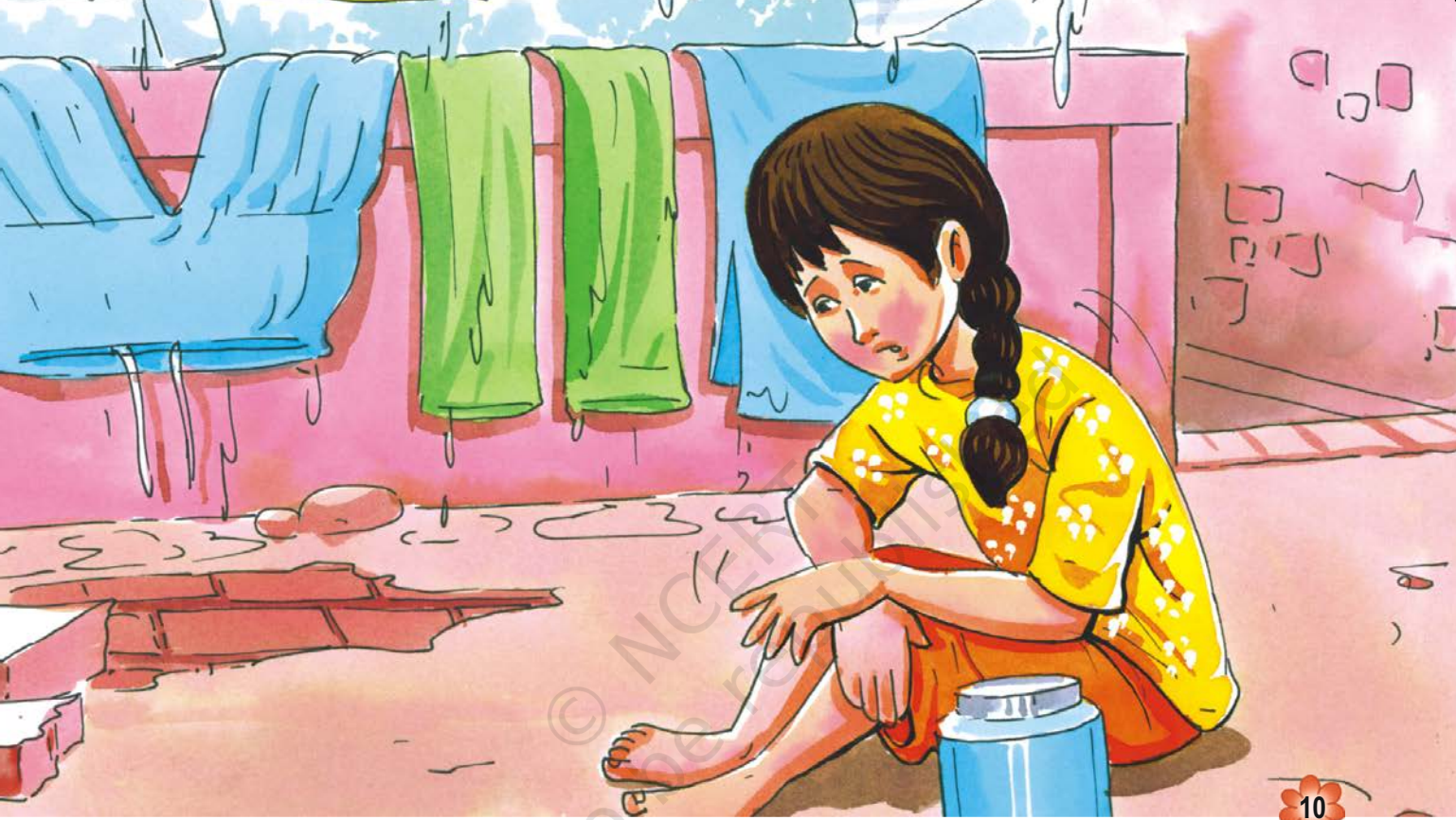
بَبلی بہت اُداس ہوگئی۔

وہ چھت پر جاکر بیٹھ گئی۔

وہاں دُھلے ہوئے کپڑے سوکھ رہے تھے۔

بَبلی کی نظر شَلوار پر پڑی۔
شَلوار کا اِزار بَند لٹک رہا تھا۔
بَبلی کو ایک ترکیب سوجھی۔

بَبلی نے اِزار بَند کھینچ کر نکال لیا۔

اس نے اِزار بَند کا ایک سِرا ڈَبّے سے باندھ دیا۔

اِزار بَند کا دوسرا سِرا ڈَبّے کے دوسری طرف باندھ دیا۔

ڈَبّے سے ایک ڈھولک بن گئی۔

بَبلی نے ڈھولک اپنے گلے میں پہن لی۔

وہ ڈھولک بجا بجا کر چھَت پر ناچی۔

بَبلی ڈھولک بجاتے ہوئے نیچے اُتری۔
نیچے ابھی بھی صفائی ہو رہی تھی۔
سامان ابھی بھی آنگن میں ہی پڑا ہوا تھا۔

مَمّی ڈَبّوں کو صاف کر رہی تھیں۔

پاپا ڈَبّوں کو اندر لے جا کر رکھ رہے تھے۔

جِیت سامان میں کچھ ڈھونڈ رہا تھا۔

سارے لوگ بَبلی کی ڈھولک کی آواز سُننے لگے۔

ڈَھپ۔ڈَھپ۔ڈَھپ۔ڈَھپ۔ڈَھپ۔ڈَھپ

بَبلی گانا بھی گارہی تھی۔

جیت اور بَبلی کی
اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس منیجر سے رابطہ قائم کیجیے۔

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4
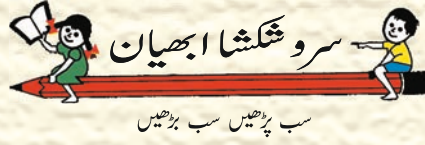
60047

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ۔ سیٹ)
978-93-5007-110-6